42106-ایام تشریق کے روزوں کا حکم

سوال

ہر جمعرات کے دن روزہ رکھنا میري عادت ہے ہوا یہ کہ میں نے بارہ ذوالحجہ جمعرات کے دن روزہ رکھا، میں نے جمعہ کے دن سنا کہ ایام تشریق میں روزہ رکھنا جائز نہیں، اور جمعرات کا دن ایام تشریق میں تیسرا دن تھا، کیا مجھ پر کچھ لازم آتا ہے کیونکہ میں نے اس دن روزہ رکھا تھا؟؟

اور کیا واقعی ایام تشریق کا روزہ رکھنا صحیح نہیں یا کہ ہم صرف عید کے پہلے دن روزہ نہ رکھیں؟؟

پسندیدہ جواب

عید الفطر اور عید الاضحی کا روزہ رکھنا حرام ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے:

ابو سعید خدري رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور یوم النحر کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا) یوم النحر عید الاضحی کا دن ہے. صحیح بخاري (1992) صحیح مسلم (827)

علماء کرام کا اجماع ہے کہ ان دونوں دنوں کا روزہ رکھنا حرام ہے.

ایسے ہی عید الاضحی کے بعد ایام تشریق کے تینوں ایام میں بھی روزہ رکھنا حرام ہے (وہ ایام گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ ہیں) کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ تعالی کا ذکر کرنے کے دن ہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (1141).

اور ابوداود میں ابو مرۃ مولی ام ھانی سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن عمرو کے ساتھ اپنے والد عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی کے پاس گئے تو انہوں نے ان دونوں کے سامنے کھانا پیش کیا اور کہنے لگے: کھاؤ، تو وہ کہنے لگے میرا تو روزہ ہے، تو عمرو رضی اللہ تعالی کہنے لگے: کھاؤ ان ایام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں روزہ نہ رکھنا کا حکم دیا کرتے تھے. سنن ابوداود (2418)

امام مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ ایام تشریق کے دن تھے. علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اس حاجی کے لیے ایام تشریق کے روزے رکھنا جائز ہیں جس کے پاس قربانی نہ ہو، عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم بیان کرتے ہیں کہ: (ہمیں ایام تشریق کے روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دي گئی لیکن جو قربانی نہ پائے اسے اجازت ہے) صحیح بخاري حدیث نمبر (1998).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

حج قران اور حج تمتع کرنا والا اگر قربانی نہ پائے تو اس کے لیے ان تین ایام کے روزے رکھنے جائز ہیں تا کہ روزے رکھنے سے قبل حج کا موسم ختم نہ ہوجائے، لیکن ان کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لیے ان ایام کے روزے رکھنا جائز نہیں، حتی کہ اگر کسی انسان کے ذمہ مسلسل دو ماہ کے روزے بھی ہوں تو وہ عید اور اس کے بعد تین دن تک روزہ نہ رکھے اور پھر بعد میں اپنے روزے تسلسل کے ساتھ مکمل کرے. دیکھیں فتاوي رمضان (727).

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (21049) اور (36950) کے جوابات ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم.